ہفتہ وار رسالہ: 230
WEEKLY BOOKLET:230

بُخار کے فضائل

صفحات: 21

سب سے پہلے بخار کس کو ہوا؟ 02
حدیثِ پاک پڑھنے سے شفا ملنا 06
مبارک امراض 07
ایک دن بخار چھپانے کی فضیلت 15

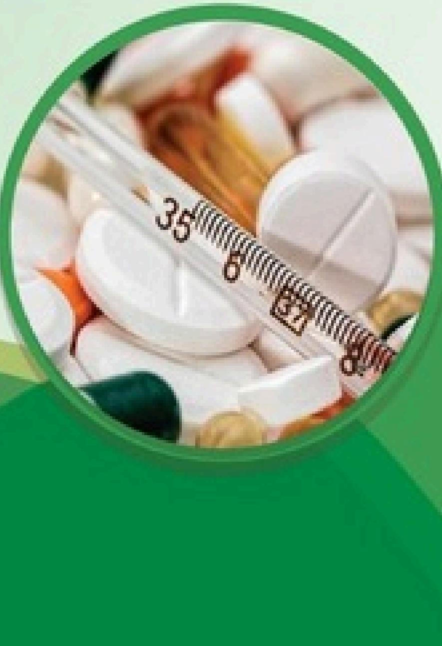

پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

بُخار کے فضائل

دعائے عطار: یاربَّ المصطفٰے! جو کوئی 21 صفحات کا رسالہ ”بُخار کے فضائل“ پڑھ یا سُن لے، اُسے بیماری میں شکوہ و شکایت کرنے سے بچا کر اپنی رِضا پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرما کر بے حساب بخش دے۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دُرودِ پاک کی فضیلت

آفتابِ شریعت و طریقت، شہزادۂ اعلیٰ حضرت، حُجّۃُ الاسلام حضرت مولانا حامد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ بَہُت بڑے عالمِ عُلومِ اسلام، عاشقِ شاہِ اَنام، جاں نثارِ صَحابۂ کرام، مُحِبِّ اَولیائے کرام اور عاشقِ دُرود و سلام تھے۔ جب بھی عِلمی و تدریسی اَوقات سے فرصت پاتے ذِکر و دُرود میں مشغول ہو جاتے۔ آپ کے جسم شریف پر پھوڑا ہو گیا تھا جس کا آپریشن ضروری تھا۔ ڈاکٹر نے بے ہوشی کا اِنجکشن لگانا چاہا تو مَنْع فرما دیا، آپ دُرود و سلام کے وِرد میں مشغول ہو گئے، عالَمِ ہوش و حَواس میں دو تین گھنٹے تک آپریشن ہوتا رہا، دُرود شریف کی بَرَکت سے آپ نے کسی قسم کی تکلیف کا اظہار نہ ہونے دیا۔ (تذکرہ مشائخ قادریہ رضویہ ص485 ملخصاً)

شہزادۂ اعلیٰ حضرت مولانا حامد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ اپنی نعتیہ کتاب ”بیاضِ پاک“ میں لکھتے ہیں:

شکیبِ دل قرارِ جاں محمد مُصطفٰے تم ہو
طبیبِ دردِ دل تم ہو مرے دل کی دوا تم ہو

غریبوں دَرد مَندوں کی دوا تم ہو دُعا تم ہو
فقیروں بے نَواؤں کی صَدا تم ہو نِدا تم ہو

اَنا مِن حامِد و حامِد رضا مِنّی کے جلووں سے
بِحَمْدِ اللہ رَضا حامِد ہیں اور حامِد رضا تم ہو

(بیاضِ پاک، ص13، 15)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

www.dawateislami.net

بُخار کسے کہتے ہیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ماہنامہ فیضانِ مدینہ بمطابق جُمادَی الاُخریٰ 1438ھ صفحہ 20 پر ہے: بُخار ہمارے جسم میں کسی اِنفیکشن کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے جسم کا مُدافعتی نظام (Immune System) مُتحرِّک ہو جاتا ہے اور جسم میں موجود وائٹ سیل اُس کے خلاف کام کرنا شروع کر دیتے ہیں جس کے نتیجے میں جسم کا دَرجۂ حرارت (Temperature) بڑھ جاتا ہے اِسی کو بُخار کہتے ہیں۔ اگر ٹمپریچر 102 سے اوپر چلا جائے تو تیز بُخار ہوتا ہے۔ (ماہنامہ فیضان مدینہ جمادی الاخری 1438ھ)

سب سے پہلے بُخار کس کو ہوا؟

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مکی مَدَنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: حضرتِ نوح نَجِیُّ اللہ علیہ السّلام نے جب کشتی میں ہر شے کے دو جوڑے سوار کئے تو آپ علیہ السّلام کے اَصحاب نے عرض کی: ہم کیسے اطمینان سے رہیں کیونکہ ہمارے ساتھ شیر بھی سوار ہے، لہٰذا اللہ پاک نے شیر پر بُخار مُسلط فرمادیا تو اُس وقت زمین پر پہلی بار بُخار اُترا۔ پھر لوگوں نے چوہے کے بارے میں عرض کیا کہ یہ ہمارے کھانے اور سامان کو خراب کر دیتا ہے، تو اللہ پاک نے شیر کے دِل میں خیال پیدا فرمایا تو اُسے چھینک آئی اور اُس سے بلی نکلی جس سے چوہا ڈر کر بیٹھ گیا۔ (تفسیر دُرِّ منثور، 4/428)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی طرف سے آنے والی آزمائش پر رِضائے الٰہی کے لئے صبر کرنا چاہئے کیونکہ بارہا جسمانی بیماریاں رحمتِ خداوندی کا سبب ہوا کرتی

www.dawateislami.net

ہیں اور کبھی اِن کی وجہ سے گناہ گاروں کے گناہ بھی مٹائے جاتے ہیں، حضرتِ علامہ جلالُ الدین سُیوطی شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: قرآنِ کریم میں پارہ 16 سورہ مریم، آیت نمبر 71 میں اِرشاد ہوتا ہے: ﴿ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ۟ ﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: ”اور تم میں کوئی ایسا نہیں جس کا گُزر دوزخ پر نہ ہو، تمہارے رَب کے ذِمے پر یہ ضرور ٹھہری ہوئی بات ہے۔“ اِس آیت کی تفسیر میں عظیم تابِعی بُزرگ، مُفسِّرِ قرآن، حضرتِ امام مُجاہد رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مومن کا دوزخ میں وُرود (یعنی داخل ہونے سے مُراد) اُس کا بُخار میں مبتلا ہونا ہے۔ (کشف الغمۃ فی فضل الحمی، ص8)

بُخار ہونے کی ایک وجہ

صحابیِ رسول حضرتِ ابوہریرہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے بُخار والے ایک مریض کی عِیادت فرمائی، میں بھی حُضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اُن سے اِرشاد فرمایا: تمہیں مُبارک ہو کیونکہ اللہ پاک فرماتا ہے: بُخار میری آگ ہے، مَیں دُنیا میں اپنے مومن بندے کو اِس میں مُبتلا کرتا ہوں تاکہ قیامت کے دِن جہنّم کی آگ کا بدلہ ہو جائے۔ (ابن ماجہ، 4/105، حدیث:3470)

گُناہوں کی بیماری

صحابیِ رسول حضرتِ ابو دَرْدَاء رضی اللہُ عنہ کے مرض (یعنی بیماری) میں کسی نے عَرض کی: آپ کو کونسا مَرض ہے؟ (تو آپ نے بطورِ عاجزی) اِرشاد فرمایا: گناہوں کا۔ عَرض کی گئی: آپ کیا چاہتے ہیں؟ فرمایا: اپنے گناہوں کی مَغْفِرَت۔ لوگوں نے عَرض کی: کیا ہم آپ کے لئے کسی طَبیب (Doctor) کو بُلائیں؟ اِرشاد فرمایا: طَبیب (یعنی اللہ پاک) نے ہی مجھے بیمار کیا ہے۔

(قوت القلوب، 2/36)

www.dawateislami.net

گُناہ سے بڑھ کر کون سی بیماری ہے؟

صحابیِ رسول حضرتِ ابو دَرداء رضی اللہُ عنہ کی عاجزی واِنکسار صد کروڑ مرحبا! اِس روایت میں ہمارے لئے بڑا دَرس ہے کیونکہ اَصل ہلاک وبرباد کرنے والی بیماری ”گناہوں کی بیماری“ ہے، ایک بُزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ نے کسی شخص سے پوچھا: ”مجھ سے جُدا ہو کر کیسے رہے؟“ اُس نے کہا: ”صحیح سلامت رہا۔“ بُزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: ”اگر اللہ پاک کی نافرمانی نہ کی تو سلامتی کے ساتھ رہے اور اگر نافرمانی کرچکے ہو تو گناہ سے بڑھ کر کون سی بیماری ہے کہ جو اللہ پاک کی نافرمانی کرے اُس کے لئے کوئی سلامتی نہیں۔“ (احیاء العلوم، 4/358)

یہ ترا جسم جو بیمار ہے تشویش نہ کر   یہ مَرَض تیرے گناہوں کو مِٹا جاتا ہے
اَصل بربادکُن اَمراض گُناہوں کے ہیں   بھائی کیوں اِس کو فراموش کیا جاتا ہے

(وسائلِ بخشش، ص432)

بخار میں فوت ہونے والا شہید ہے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جسمانی بیماری تو بارہا گناہوں کی معافی اور بلندیٔ درجات کا سبب بنتی ہے، اَفسوس! ہم جسمانی اَمراض سے بچنے کی کئی تدبیریں کرتے ہیں، کاش گُناہوں کے اَمراض سے بچنے کی بھی کوشش کریں، کرونا وائرس، ڈینگی وائرس، ملیریا، ٹی بی، کینسر، فالج جیسی مُہلِک بیماریوں سے ڈرتے ہیں حالانکہ اِس سے کئی گُنا زیادہ خطرناک بیماری گُناہوں کی بیماری ہے۔ گناہ کرنا تو دور کی بات، گُناہ کے بارے میں سوچنے سے بھی ڈرنا چاہئے کہ جسمانی بیماری زیادہ سے زیادہ جان لے گی جبکہ گُناہوں کی بیماری ایمان ضائع کرسکتی ہے،

www.dawateislami.net

اللہ پاک کی رِضا کے لئے جسمانی بیماری میں صبر کر کے اَجر و ثواب بلکہ شہادت کا رُتبہ بھی حاصل کیا جاسکتا ہے، جیسا کہ حدیثِ پاک میں بُخار کے بارے میں فرمایا گیا ہے کہ بُخار میں فوت ہونے والا شہید ہے۔(کنز العمال، 2/178)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بُخار ایک عام بیماری ہے شاید ہی یہ کسی کو نہ ہوا ہو۔ بُخار کے بارے میں چند فرامینِ مصطفٰی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم پڑھئے اور بخار میں گلہ، شکوہ کرنے کی بجائے اللہ پاک کی رِضا پر راضی رہتے ہوئے صبر کر کے عظیم الشان اَجر و ثواب کے حق دار بنئے!

جنّت کے 8 دَروازوں کی نسبت سے 8 فرامینِ آخری نبی صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم

﴿1﴾ جب کوئی بندہ یا بندی مسلسل بُخار اور سر درد میں مُبتلا ہو اور اُس پر اُحد پہاڑ کی مثل گُناہ ہوں تو جب وہ بیماری اُس سے جدا ہوتی ہے تو اُن کے سر پر رائی کے دانے برابر بھی گناہ نہیں ہوتے۔(الترغیب والترہیب، 4/151، رقم:67)

﴿2﴾ جو ایک رات بخار میں مبتلا ہوا اور اُس پر صبر کرے اور اللہ پاک سے راضی رہے تو اپنے گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے اُس دن تھا جب اُس کی ماں نے اُسے جنا تھا۔

(شعب الایمان، 7/167، حدیث:9868)

﴿3﴾ بُخار جہنّم کے جوش سے ہے اور یہ مومن کا جہنّم سے حصہ ہے۔

(الترغیب والترہیب، 4/153، حدیث:83)

﴿4﴾ بُخار جہنّم کی بھٹی ہے لہٰذا اِس میں سے جتنی مقدار مومن کو پہنچی وہ اُس کا جہنّم سے حصہ ہوتا ہے۔(مسند امام احمد، 8/275، حدیث:22227)

www.dawateislami.net

﴿5﴾ اللہ پاک ایک رات کے بُخار کے سبب مومن کے تمام پچھلے گناہ مٹا دیتا ہے۔

(الترغیب والترہیب، 4/153، حدیث:78)

﴿6﴾ جب تک بُخار میں مبتلا شخص کے قدم میں دَرد رہتا ہے اور اُس کی رَگ پھڑکتی رہتی ہے اُسے اِس کے بدلے میں نیکیاں ملتی رہتی ہیں۔ (جنت میں لے جانے والے اعمال، ص616)

﴿7﴾ بندۂ مومن کو جب لُو لگتی ہے یا بخار ہوتا ہے تو اُس کی مثال اُس لوہے کی طرح ہوتی ہے جسے آگ میں ڈالا گیا تو آگ نے اُس کا زَنگ دور کر دیا اور اچھائی باقی رکھی۔

(مستدرک، 4/536، حدیث:5880)

﴿8﴾ بُخار کو بُرا نہ کہو اِس لئے کہ یہ تو گناہوں سے اِس طرح پاک کر دیتا ہے جیسے آگ لوہے کے مَیل کو دور کر دیتی ہے۔ (ابن ماجہ، 4/104، حدیث:3469)

حدیثِ پاک پڑھانے سے شفا مل جاتی

حضور مُحدِّثِ اعظم پاکستان مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا: جب لوگ بیمار ہوتے ہیں، بخار یا سر درد ہوتا ہے تو وہ دوا کھاتے ہیں، لیکن مجھے تکلیف ہوتی ہے تو میں حدیثِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پڑھاتا ہوں جس سے مجھے آرام آجاتا ہے۔

(حیات محدث اعظم، ص153)

جس کو مرضِ عشق نہیں ہے وہ ہے بیمار — اچھا تو وہی ہے جو ہے بیمار تمہارا
ہر وقت ترقی پہ رہے دَردِ محبت — چنگا نہ ہو مولیٰ کبھی بیمار تمہارا

(قبالۂ بخشش، ص47)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

کیا کبھی بیمار نہ ہونا اچھی بات ہے؟

صحابیِ رسول حضرتِ اَبُو الیقظان عَمّار بن یاسر رضی اللہ عنہما کے اِرد گرد کچھ لوگ حلقہ بنائے بیٹھے تھے کہ بیماری کا تذکرہ ہوا تو ایک دیہاتی نے فخریہ اَنداز میں کہا: میں تو کبھی بیمار نہیں ہوا۔ یہ سنتے ہی آپ نے فرمایا: تُو ہم میں سے نہیں ہے کیونکہ کامل ایمان والے کو مصیبتوں کے ذریعے آزمایا جاتا ہے اور اُس کے گناہ اِس طرح گرتے ہیں جس طرح درخت کے پتّے جھڑتے ہیں۔ (شعب الایمان، 7/178، حدیث: 9913)

مُبارک اَمراض

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ اِرشاد فرماتے ہیں: دردِ سر اور بُخار وہ مبارک اَمراض ہیں جو اَنبیاءِ (کرام) علیہم السلام کو ہوتے تھے۔ (ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص118)

40 دن میں بیماری نہ آئے تو؟

اے عاشقانِ رسول! سرکارِ اعلیٰ حضرت امام اَحمد رَضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جسم کے حق میں کبھی کبھی ہلکا بُخار، زُکام، دردِ سر اور اِن کے مِثْل ہلکے اَمراض بلا نہیں نعمت ہیں بلکہ اِن کا نہ ہونا بلا ہے مَردانِ خدا پر اگر چالیس دِن گزریں کہ کوئی عِلّت و قِلّت نہ پہنچے (یعنی بیماری و پریشانی نہ آئے) تو اِستغفار واِنابت فرماتے ہیں (یعنی توبہ کرتے اور رجوع لاتے) کہ مَبادا ابا گ ڈھیلی نہ کر دی گئی ہو (یعنی جس طرح نافرمانوں کو گناہوں کی وجہ سے ڈھیل دے دی جاتی ہے، کہیں ایسا ہی معاملہ ہمارے ساتھ نہ ہو) (فضائل دعا، ص173)

کوئی خیر و بھلائی نہیں

اے عاشقانِ اولیا! ہمارے بُزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کا طریقہ کار یہ ہوتا کہ اگر کسی

www.dawateislami.net

سال جان یا مال پر کوئی مصیبت نہ آتی تو گھبرا جاتے اور کہتے: ”مومن کو ہر 40 دن میں کوئی نہ کوئی گھبرا دینے والا معاملہ یا آزمائش ضرور پہنچتی ہے۔“ حضرتِ ضَحّاک رحمۃُ اللہِ علیہ کہتے ہیں: جو شخص چالیس راتوں میں ایک رات میں بھی گرفتارِ رنج واَلَم نہ ہوا ہو، اللہ پاک کے یہاں اُس کے لئے کوئی خیر و بھلائی نہیں ہے۔ (مکاشفۃ القلوب، ص15)

وہ کہ آفات میں مبتلا ہیں جو گرفتارِ رنج و بلا ہیں
فضل سے اُن کو صبر و رِضا کی میرے مولیٰ تو خیرات دے دے

(وسائلِ بخشش، ص125)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

رَگ رَگ کے گناہ

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ہر ایک مرض یا تکلیف جسم کے جس مَوضَع (یعنی جگہ) پر ہوتی ہے وہ زیادہ کفّارہ اُسی مَوقَع کا ہے کہ جس کا تعلق خاص اُس سے ہے لیکن بُخار وہ مرض ہے کہ تمام جسم میں سرایت کرجاتا ہے جس سے بِاِذْنِہٖ تَعَالٰی (یعنی اللہ پاک کے حکم سے) تمام رَگ رَگ کے گناہ نکال لیتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہ مجھے اکثر حرارت و دردِ سر رہتا ہے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص119)

اللہ والوں کی شان

امام ابوطالب مکی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک عارِف (یعنی اللہ پاک کی پہچان رکھنے والے بُزرگ) فرماتے ہیں کہ میرا دِل سب سے زیادہ صاف اُس وقت ہوتا ہے جب مجھے بُخار ہوتا ہے۔ (قوت القلوب، 2/37)

ایسے ہی اہلُ اللہ کا مَقولہ ہے: نَحنُ نَفرَحُ بِالْبَلَاءِ کَمَا یَفرَحُ اَھْلُ الدُّنْیَا بِالنِّعَمِ یعنی

www.dawateislami.net

ہم بَلاؤں اور مصیبتوں کے مِلنے پر ایسے ہی خوش ہوتے ہیں جیسے اہلِ دنیا دُنیوی نعمتیں ہاتھ آنے پر خوش ہوتے ہیں۔ یاد رہے! مصیبت بَسا اوقات مومن کے حق میں رَحمت ہوا کرتی ہے اور صَبر کرکے عظیم اَجر کمانے اور بے حساب جنّت میں جانے کا موقع فراہم کرتی ہے۔

چُپ کر سیں تاں موتی مِلسن، صبر کرے تاں ہیرے
پاگلاں وانگوں رَولا پاویں ناں موتی ناں ہیرے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

خوشخبری سُن لو!

حضرتِ بی بی اُمِّ مالک رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں سخت بخار کی وجہ سے کپکپا رہی تھی کہ میرے پاس حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم تشریف لائے اور اِرشاد فرمایا: اے اُمِّ مالک! تجھے کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا: اُمِّ مِلْدَم، (یہ بُخار کی کنیت ہے) اللہ پاک نے جو کیا سو کیا، اللہ پاک کے پیارے نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: اے اُمِّ مالک! بخار کو بُرا نہ کہو، کیونکہ اللہ پاک اِس کے سبب سے بندے کے گناہوں کو ایسے گِراتا ہے جیسے درخت سے پتے گِرتے ہیں۔ (کشف الغمہ فی فضل الحمی، ص8)

بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں بُخار کی حاضری

مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ، حضرتِ عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ ایک بار بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم میں حاضر ہوئے تو رسولِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت میں بخار شریف آیا ہوا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے سرکار صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر اپنا ہاتھ رکھا تو ایک دَم سخت گرم ہونے کی وجہ سے اُٹھا لیا اور عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم آپ کو تو بہت شدید بُخار ہے، آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: میں نے آج کے دِن یا کل

www.dawateislami.net

رات میں ستر (70) ایسی سورتوں کی تلاوت کی ہے جس میں سَبْعِ طِوال[1] تھیں۔ آپ رضی اللہُ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم! بے شک اللہ پاک نے آپ کے صدقے آپ کے اگلوں پچھلوں کے گناہ معاف کر دیئے ہیں لہٰذا آپ اپنے اوپر نرمی فرمائیے۔ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: کیا میں اپنے رب کا شُکر گزار بندہ نہ بنوں؟
(کشف الغمۃ فی فضل الحمی للسیوطی، ص16)

ایک روایت میں ہے: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کو بخار تھا میں نے اپنے ہاتھ سے جسمِ اَطہر چُھوا تو عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم حضور کو بخار بہت ہی سخت آتا ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: ہاں! مجھے تمہارے دو شخصوں کے برابر بخار ہوا کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا: یہ اس لیے ہوگا کہ حضور کو ثواب بھی دُگنا ہے؟ فرمایا: ہاں۔ پھر فرمایا: کوئی مسلمان ایسا نہیں جسے کوئی تکلیف بیماری وغیرہ پہنچے مگر اللہ پاک اس کے گناہ یوں جھاڑ دیتا ہے جیسے درخت اپنے پتوں کو۔ (بخاری، 4/9، حدیث:5660)

حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: معلوم ہوا کہ غلام آقا کی مزاج پُرسی بھی کرے اور اُس کے جسم کو ہاتھ بھی لگائے۔ حدیث شریف کے اِس حصے "یہ اس لیے ہوگا کہ حضور کو ثواب بھی دُگنا ہے؟" کے تحت فرماتے ہیں: یہ ہے صحابۂ کرام رضی اللہُ عنہم کا اَدب واحترام، یعنی یارسول اللہ! یہ تو وہم بھی نہیں کیا جاسکتا کہ آپ کی بیماری خطاؤں کی معافی کے لیے ہو آپ کو گناہ و خطا سے نسبت ہی کیا، آپ کی بیماری صرف بلندیٔ درجات کے لیے ہوسکتی ہے، اِس سے معلوم ہوا کہ جن چیزوں سے ہم گنہگاروں کے گناہ معاف ہوتے ہیں اُن سے نیک کاروں (یعنی اللہ پاک کے نیک بندوں) کے درجے بڑھتے ہیں۔ (حدیث میں) مسلمان سے مراد گنہگار مسلمان ہے۔ (مرآۃ المناجیح، 2/410-411)

---

[1] ...سورۃ البقرۃ، اٰل عمران، النساء، المائدۃ، الانعام، الاعراف، الانفال، التوبۃ، یہ آٹھ سورتیں سبع طوال کہلاتی ہیں، الانفال اور التوبۃ کے درمیان بسم اللہ نہ ہونے کی وجہ سے اسے ایک شمار کیا گیا ہے۔ علمیہ

www.dawateislami.net

انتقال شریف سے پہلے بخار کی حاضری

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مکی مَدَنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی مُدتِ مرض (انتقال شریف سے قبل) بارہ دِن تھی اور آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا بُخار شریف دردِ سر کے سبب تھا۔ صحابیِ رسول حضرتِ عبد اللہ بن عباس رضی اللہُ عنہما فرماتے ہیں: جب حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم پر سورۂ نصر ﴿اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُۙ۝۱﴾ نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے اِرشاد فرمایا: مجھے میرے انتقال کی خبر دی گئی ہے۔ (سنن الدارمی، المقدمۃ، باب فی وفاۃ النبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم، 1 / 51، حدیث: 79) پھر آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم حضرتِ بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہُ عنہا کے پاس اِس حال میں تشریف لائے کہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو بُخار تھا۔ (مرضِ مبارک کے دِنوں میں) جاں نثار صحابہ کرام علیہم الرضوان جب اپنے دِلوں کے چین، رحمتِ کونین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے بغیر نماز ادا فرمارہے تھے کہ یادِ محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم میں شدید رونا شروع کر دیا، جسے سُن کر آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے دُعا کی: یااللہ! بُخار پر مقرر فرشتے کو حکم دے کہ تیرے نبی پر کم ہو جائے تاکہ میں باہر جاکر لوگوں کو نماز پڑھالوں اور دُنیا چھوڑنے سے پہلے اپنے صحابہ کو ”اَلوداع“ کہہ لوں۔ (دُعا کا اَثر فوراً ظاہر ہوا اور) آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے اپنے (مبارک) جسم میں بُخار کی کمی پائی اور وُضو فرما کر حضرتِ فَضل بن عباس، حضرتِ اُسامہ بن زید اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہُ عنہم کا سہارا لئے گھر سے باہر تشریف لائے۔ (الروض الفائق، ص 261)

مرضِ مبارک کی کیفیت

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اللہ کریم کے پیارے پیارے آخری نبی، مکی مَدَنی، محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے اِنتقال شریف کے مرض مبارک کی شروعات سر مبارک کے دَرد شریف سے ہوئی اور ظاہر یہ ہے کہ سر درد بُخار کے ساتھ تھا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ

www.dawateislami.net

وسلم کے مرض میں بُخار شدید ہو گیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم طَشت (یعنی ایک بڑے برتن) میں تشریف فرما ہوتے اور آپ پر سات مشکوں کا پانی ڈالا جاتا، پیارے آقا صلی اللہ علیہ والہ وسلم پانی سے ٹھنڈک حاصل کرتے، آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کمبل شریف اَوڑھے ہوئے تھے، جو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر ہاتھ رکھتا اُسے کمبل شریف کے اُوپر سے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے بُخار شریف کی حرارت (یعنی گرمی) محسوس ہوتی تھی، اِس کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: ہم پر یونہی تکلیف سخت ہوتی ہے اور ہمارے لئے اَجر بڑھا دیا جاتا ہے۔ اور فرمایا: مجھے ایسا بُخار آتا ہے جیسا تمہارے دو مَردوں کو آتا ہے۔ (ابن ماجہ، 4/370، حدیث:4024، بخاری، 3/155، حدیث:4442، بخاری، 4/5، حدیث:5648 ماخوذاً)

مسلمانوں کی پیاری پیاری امی جان حضرتِ بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبیِ کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے زیادہ سخت مرض میں کسی کو نہ دیکھا۔ (یعنی حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ہر بیماری، درد، بخار شریف وغیرہ دوسروں کی بیماریوں سے زیادہ سخت ہوتی تھی۔ (مرآۃ المناجیح، 2/411)

7 مشکوں کی حِکمت

شارحِ بُخاری حضرتِ علامہ غلام رسول رَضوی رحمۃُ اللہِ علیہ حدیثِ پاک کے اِس حصے (آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم طشت (یعنی ایک بڑے برتن) میں تشریف فرما ہوتے اور آپ پر سات مشکوں کا پانی ڈالا جاتا) کی شرح میں لکھتے ہیں: سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو جس برتن میں بٹھایا گیا وہ غالباً لکڑی کا تھا اور آپ نے وہ (یعنی پانی) اِس لئے طلب فرمایا تھا کہ مریض پر جب ٹھنڈا پانی بہایا جائے تو بعض اَمراض میں اُس کی طاقت بحال ہو جاتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مشکیزوں میں یہ شرط رکھی کہ اُن کے منہ نہ کُھلے ہوں کیونکہ ہاتھوں کے پانی سے چُھو (یعنی مَس) نہ ہونے کی وجہ سے پانی صاف و شفاف ہوتا ہے اور سات مشکیزے اِس لئے

www.dawateislami.net

فرمائے کہ سات کے عدد میں بَرَکت ہے۔(تفہیم البخاری، 1/461بتغیر)

سات کا عَدد

سرکارِ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: سات کا عدد اَفضل اعداد میں سے ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 6/232)اور سات کے عدد کو دفعِ ضَرَر و آفت (یعنی نقصان و مصیبت کو دور کرنے) میں ایک تاثیرِ خاص ہے۔(فتاویٰ رضویہ، 24/183)ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: سات کے عدد میں حکمت اور راز یہ ہے کہ اِس کو زہر اور جادو کے ضَرَر (یعنی نقصان) کو دور کرنے میں خاص تاثیر ہے۔ حدیثِ پاک سے ثابت ہے کہ جو کوئی صبح سویرے سات عجوہ کھجوریں کھالے تو اُسے اُس دن زہر اور جادو سے نقصان نہیں پہنچے گا۔

(بخاری، 3/540، حدیث:5445، فتاویٰ رضویہ، 24/183 ملتقطا)

سات پردوں میں نَظر اور نَظر میں عالم کچھ سمجھ میں نہیں آتا یہ مُعَمَّا تیرا

(ذوقِ نعت، ص20)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

فنا فی الرسول، عاشقِ اکبر رضی اللہ عنہ کی مرض شریف میں مشابہت

مُسلمانوں کے پہلے خلیفہ، عاشقِ اکبر حضرتِ ابوبکر صدیق رضی اللہُ عنہ کی وفات (شریف) کا اَصلی سبب حضورِ انور سید عالم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی وفات (شریف) ہے جس کا صدمہ دمِ آخر تک آپ رضی اللہُ عنہ کے قلبِ مبارک سے کم نہ ہوا اور اُس روز سے برابر آپ رضی اللہُ عنہ کا جسم شریف گھلتا اور دُبلا ہوتا گیا۔ 7 جُمادی الاُخریٰ 13 ھ پیر شریف کو آپ نے غسل فرمایا، دِن سرد تھا، بُخار آگیا۔ صحابہ عیادت کے لئے آئے۔ عرض کرنے لگے: اے خلیفۂ رسول (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم و رضی اللہُ عنہ)! اجازت ہو تو ہم طبیب کو بُلائیں جو آپ کو دیکھے۔ فرمایا کہ طبیب نے تو مجھے دیکھ لیا۔ انہوں نے پوچھا کہ پھر طبیب نے کیا کہا؟ فرمایا

www.dawateislami.net

کہ اُس نے فرمایا: اِنِّیْ فَعَّالٌ لِّمَا اُرِیْدُ یعنی میں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ مُراد یہ تھی کہ حکیم اللہ پاک ہے اُس کی مرضی کو کوئی ٹال نہیں سکتا، جو مَشیّت ہے ضرور ہو گا۔ پندرہ روز کی علالت (شریف) کے بعد 22 جُمادی الاُخریٰ 13 ھ شبِ سہ شَنْبَہ (منگل کی رات) کو 63 سال کی عمر میں اس دارِ ناپائیدار سے رِحلت فرمائی۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ۔ (سوانح کربلا، ص49) اللہ ربُّ العزّت کی ان پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

بھٹک سکتے نہیں ہم اپنی منزل ٹھوکروں میں ہے
نبی کا ہے کرم اور رہنما صدّیقِ اکبر ہیں

(وسائلِ بخشش، ص567)

تعویذ کی برکت (واقعہ)

منقول ہے: ایک شخص کو بُخار آگیا، اُس کے استاذِ محترم حضرتِ شیخ عمر بن سعید رحمۃ اللہ علیہ عِیادت کیلئے تشریف لائے، جاتے ہوئے ایک تعویذ عنایت کر کے فرمایا: اِس کو کھول کر مت دیکھنا۔ اُن کے جانے کے بعد اُس نے تعویذ باندھ لیا، فوراً بُخار جاتا رہا۔ اُس سے رہا نہ گیا، کھول کر جو دیکھا تو "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" لکھا تھا۔ دِل میں وَسوسہ آیا، یہ تو کوئی بھی لکھ سکتا ہے! عقیدت میں کمی آتے ہی فوراً بُخار واپس آگیا۔ گھبرا کر شیخ کی خدمت میں حاضِر ہو کر غَلَطی کی مُعافی چاہی۔ اُنہوں نے تعویذ بنا کر اپنے مبارک ہاتھ سے باندھ دیا، بُخار فوراً چلا گیا۔ اَب کی بار کھول کر دیکھنے سے منع نہیں فرمایا تھا مگر ڈر کے مارے کھول کر نہ دیکھا۔ بِالآخر سال بھر کے بعد جب کھول کر دیکھا تو وُہی "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" لکھی تھی۔ اللہ پاک کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

www.dawateislami.net

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! واقعی ”بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم“ کی بڑی بَرَکتیں ہیں اور اِس میں بیماریوں کا علاج بھی ہے۔ اِس واقعے سے دَرس ملا کہ بُزُرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم اگر کسی مُباح بات سے بھی منع کر دیں تو سمجھ میں نہ آنے کے باوُجود بھی اُس سے باز رہنا چاہئے اور یہ بھی دَرس ملا کہ تعویذ کھول کر نہیں دیکھنا چاہئے کہ اِس سے اِعتِقاد مُتَزَلزِل ہونے (یعنی بدلنے) کا اندیشہ رَہتا ہے۔ پھر اِس کی تہ کرنے کے مخصوص طریقے کے ساتھ ساتھ لپیٹنے کے دَوران بعض اوقات کچھ پڑھا ہوا بھی ہوتا ہے۔ لہٰذا کھول کر دیکھنے سے اُس کے فوائد میں کمی آسکتی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک دِن بُخار چُھپانے کی فضیلت

مصطفٰے جانِ رحمت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: جس کو بُخار ہوا اُس نے ایک دن اپنے بُخار کو چھپایا تو اللہ پاک اُس کو گناہوں سے اِس طرح نکال دے گا جیسے ماں کے پیٹ سے نکلا تھا اور اُس کیلئے جہنّم کی آگ سے آزادی لکھ دے گا اور اُس کی پردہ پوشی فرمائے گا جیسے دُنیا میں اُس نے اللہ پاک کی طرف سے ملنے والی بلا (یعنی بیماری) کو چھپایا تھا۔ (موسوعہ ابن ابی الدنیا، 4/ 293)

وہ کہ آفات میں مبتلا ہیں جو گرفتارِ رنج و بَلا ہیں
فَضل سے اُن کو صبر و رِضا کی میرے مولیٰ تو خیرات دیدے

(وسائلِ بخشش، ص125)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

موت کے تین قاصد

اللہ پاک کے پیارے نبی حضرتِ یعقوب علیہ السّلام اور حضرتِ عِزرائیل مَلَکُ الْموت

www.dawateislami.net

علیہ السّلام میں دوستی تھی۔ ایک بار جب حضرتِ مَلَکُ الْموت علیہ السّلام آئے تو حضرت یعقوب علیہ السّلام نے پوچھا: آپ ملاقات کے لیے تشریف لائے ہیں یا میری رُوح قبض کرنے کے لیے؟ عرض کیا: ملاقات کے لیے۔ فرمایا: مجھے وفات دینے سے قبل میرے پاس اپنے قاصِد بھیج دینا۔ مَلَکُ الْموت علیہ السّلام نے کہا: میں آپ کی طرف دو یا تین قاصد بھیج دوں گا۔ چُنانچِہ جب رُوح قَبض کرنے کے لیے مَلَکُ الْموت علیہ السّلام آئے تو آپ علیہ السّلام نے ارشاد فرمایا: آپ نے میری وفات سے قبل قاصِد بھیجنے تھے وہ کیا ہوئے؟ حضرتِ مَلَکُ الْموت علیہ السّلام نے کہا: کالے بالوں کے بعد سفید بال، جِسمانی طاقت کے بعد کمزوری اور سیدھی کمر کے بعد کمر کا جھکاؤ، اے یعقوب (علیہ السّلام)! موت سے پہلے انسان کی طرف میرے قاصد ہی تو ہیں۔ (مکاشفۃ القلوب، ص 21)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ موت آنے سے پہلے مَلَکُ الْموت علیہ السّلام اپنے قاصد بھیجتے ہیں۔ بیان کے گئے تین قاصِدین کے علاوہ بھی احادیثِ مبارکہ میں مزید قاصدین کا تذکرہ ملتا ہے۔ چُنانچِہ مَرَض، کانوں اور آنکھوں کا تَغیُّر (یعنی پہلے نظر اچّھی ہونا پھر کمزور پڑ جانا اور سننے کی طاقت کی دُرُستی کے بعد بہرا پن کی آمد) بھی موت کے قاصد ہیں۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: بُخار موت کا قاصد ہے اور یہ زمین میں اللہ پاک کی جیل ہے جس میں اللہ پاک اپنے بندے کو جب تک چاہتا ہے قید کرتا ہے پھر اُس کو چھوڑ دیتا ہے۔ (موسوعۃ ابن ابی الدنیا، 4 / 244 ملتقطا) ہم میں سے بَہُت سے لوگ ایسے ہوں گے جن کے پاس مَلَکُ الْموت علیہ السّلام کے قاصِد تشریف لا چکے ہوں گے مگر کیا کہیے اِس غفلت کا! اگر سیاہ بالوں کے بعد سفید بال ہونے لگتے ہیں حالانکہ یہ موت کا قاصد ہے مگر بندہ اپنے دِل کو ڈھارس دینے کے لیے کہتا ہے کہ یہ تو نَزلے سے بال سفید ہو گئے ہیں! اِسی طرح بیماری جو

www.dawateislami.net

کہ موت کا نُمایاں قاصِد ہے مگراِس میں بھی سَراسَر غفلت برتی جاتی ہے حالانکہ ”بیماری“ ہی کے سبب روزانہ بے شمار اَفراد موت کا شکار ہوتے ہیں! مریض کو تو بہُت زیادہ موت یاد آنی چاہئے کہ کیا معلوم جو بیماری معمولی لگ رہی ہے وُہی مُہلِک صورت اختیار کر کے آن کی آن میں فنا کے گھاٹ اُتار دے پھر اپنے روئیں دھوئیں، دشمن خوشیاں منائیں اور مرنے والا موت سے غافِل مریض مَنوں مِٹّی تلے اندھیری قبر میں جاپڑے! آہ! اب مرنے والا ہو گا اور اُس کے اچھّے بُرے اعمال۔ اللہ پاک سورۃ التوبہ آیت نمبر 126 میں اِرشاد فرماتا ہے:

اَوَلَا یَرَوْنَ اَنَّهُمْ یُفْتَنُوْنَ فِیْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَیْنِ ثُمَّ لَا یَتُوْبُوْنَ وَ لَا هُمْ یَذَّكَّرُوْنَ۝۱۲۶ (پ 11، التوبۃ:126)

ترجَمۂ کنز الایمان: کیا اُنہیں نہیں سوجھتا کہ ہر سال ایک یا دو بار آزمائے جاتے ہیں پھر نہ توتوبہ کرتے ہیں نہ نصیحت مانتے ہیں۔

حُجّۃُ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اِس آیت کی تفسیر میں کہا گیا ہے کہ آزمانے سے مُراد بیماریوں میں مبتلا کرنا ہے۔(ایک اور مقام پر فرماتے ہیں:) بُخار موت کی یاد دلاتا اور عمل کرنے میں سُستی کو بھگاتا ہے۔(احیاء العلوم، 4/358)

افسوس صد کروڑ افسوس! اَب تو کئی ہسپتالوں کے وارڈز میں مریضوں کو سُکون دینے کی غرض سے طرح طرح کے گناہوں بھرے چینلز اور موسیقی سے بھرپور مناظر دکھائے جاتے ہیں تاکہ اِس طرح مریض کا خیال بٹا رہے اور سُکون ملے، اِسی طرح کے بعض لوگوں کا نعرہ ہے موسیقی روح کی غذا ہے، نہیں نہیں! یہ کسی غیر مُسلم اور بُری طبعیت والی روح کی تو غذا ہو سکتی ہے مگر اللہ پاک اور اُس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کو ماننے والے مومنِ کامل کی روح کی غذا کبھی نہیں ہو سکتی، اگر آپ کو روح کی غذا چاہئے تو آیئے میں بتاتا ہوں روح کی غذا کونسی ہے اور یہ کیسے ملے گی اللہ پاک پارہ 13 سورۂ رعد، آیت نمبر

www.dawateislami.net

28 میں اِرشاد فرماتا ہے: ﴿ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴾ ترجمۂ کنز الایمان: سُن لو اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے۔

اَب ایک مسلمان کے لئے سوچنے کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی، کیونکہ ہر مُسلمان کا قرآنِ کریم کے ایک ایک حرف پر ایمان ہے۔ اور جو قرآنِ کریم نے فرمادیا وہ حق، حق اور بالکل حق ہے۔ گانے باجے سننا سنانا شیطانی کام ہیں، سعادت مند مسلمان اِن چیزوں کے قریب بھی نہیں جاتے۔

"عافیت سے نواز" کے گیارہ حُروف کی نسبت سے بُخار کے 11 رُوحانی علاج

﴿1﴾ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: "سورۂ مُجَادَلَۃ" جو اَٹھائیسویں پارے کی پہلی سورت ہے، بعدِ عصر تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کرکے (بُخار والے کو) پلایئے۔

(ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص325)

﴿2﴾ بُخار والا بکثرت "بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْر" پڑھتا رہے۔ (بیمار عابد، ص25)

﴿3﴾ گرمی کا بخار ہو تو "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" 47 بار لکھ (یا لکھوا) کر پلاسٹک کوٹنگ کرکے چمڑے یا ریگزین یا کپڑے میں سی کر گلے میں ڈال دیجئے اِن شاءَ اللہ بخار جاتا رہے گا۔ (بیمار عابد، ص25)

﴿4﴾ "یَا غَفُوْرُ" کاغذ پر تین بار لکھ (یا لکھوا) کر پلاسٹک کوٹنگ کرکے چمڑے یا ریگزین یا کپڑے میں سی کر گلے میں ڈال یا بازو پر باندھ دیجئے، اِن شاءَ اللہ ہر قسم کے بخار سے نجات ملے گی۔ (بیمار عابد، ص25)

﴿5﴾ "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" 30 بار کاغذ پر لکھ کر پانی کی بوتل میں ڈال کر مریض کو دن میں تین بار تھوڑا تھوڑا پانی پلایئے اِن شاءَ اللہ بُخار اتر جائے گا، ضرورتاً مزید پانی شامل کرتے رہئے۔

(مُدّتِ علاج: تاحصولِ شفا) (بیمار عابد، ص25)

www.dawateislami.net

6 ﴿لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا ﴾ (پ 29، الدھر: 13) "ترجمۂ کنز الایمان: نہ اس میں دھوپ دیکھیں گے نہ ٹھٹھر۔" یہ آیتِ کریمہ سات بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دم کیجئے اِن شاءَ اللہ الکریم بخار کی شدّت میں نُمایاں کمی محسوس ہوگی اور مریض سُکون محسوس کرے گا۔

7 امام جعفرِ صادق رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: سورۃُ الفاتحہ 40 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینٹے ماریئے اِن شاءَ اللہ الکریم بُخار چلا جائے گا۔

8 اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو بخار تھا تو حضرتِ جبرئیلِ امین علیہ السّلام نے یہ دُعا پڑھ کر دم کیا تھا: "بِسْمِ اللهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللهُ یَشْفِیْكَ بِسْمِ اللهِ اَرْقِیْكَ" (ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے آپ پر دَم کرتا ہوں ہر اُس چیز سے جو آپ کو اَذِیّت پہنچائے ہر نفس کی برائی سے یا ہر حسد والی آنکھ سے۔ اللہ پاک آپ کو شِفا عطا فرمائے۔ میں آپ پر اللہ کے نام سے دم کرتا ہوں۔) (مسلم، ص 1202، حدیث: 2186) بُخار کے مریض کو عَرَبی میں دُعا (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دم کر دیجئے۔

9 بُخار میں مُبتلا شخص یہ دُعا پڑھے: "بِسْمِ اللهِ الْكَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ" ترجمہ: کبریائی والے اللہ پاک کے نام سے میں ہر جوش مارنے والی رَگ کی بُرائی سے اور آگ کی تپش کے شر سے، عظمت والے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ترمذی، 4/20، حدیث: 2082)

10 حدیثِ پاک میں ہے: جب تم میں سے کسی کو بخار آجائے تو اُس پر تین دِن تک صبح کے وَقت ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارے جائیں۔ (مستدرک للحاکم، 9/258، حدیث: 7626)

www.dawateislami.net

﴿11﴾ حدیثِ مبارک میں ہے: بخار جہنَّم کے جوش سے ہے، اِس کو پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔ (بخاری، 2/396، حدیث: 3263)

حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے فرمانِ والا شان کا خُلاصہ ہے: اہلِ عَرَب کو اکثر ''صَفراوی بُخار'' آتے تھے جن میں غُسل مُفید ہوتا ہے۔ ہم لوگوں کو جو کہ عَجَمی یعنی غیرِ عَرَب ہیں۔ طبیبِ حاذِق (یعنی ماہر طبیب) کے مشورہ کے بِغیر غُسل کے ذَرِیعے بخار کا علاج نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ہمیں اَکثر وہ بخار ہوتے ہیں جن میں غُسل نقصان دِہ ہے، اِس سے نَمُونیہ کا خطرہ ہوتا ہے۔ حضرتِ علامہ علی قاری رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے حدیثِ پاک کا ترجمہ پڑھ کر بُخار میں غُسل کے ذَرِیعے علاج کیا تو اُس کو نَمُونیہ ہو گیا اور بڑی مشکل سے اُس کی جان بچی تو وہ حدیثِ پاک ہی کا مُنکِر ہو گیا، حالانکہ اُس کی اپنی جہالت تھی۔ (مرآۃ المناجیح، 2/429-430)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِس سے یہ بھی سیکھنے کو ملا کہ عوام کو ترجمہ کے ساتھ ساتھ تفسیرِ قراٰن و شُرُوحِ احادیث بھی پڑھنی چاہئیں۔ (احادیثِ مبارکہ پڑھ کر کسی عاشقِ رسول عالِمِ دین یا مفتیٔ اسلام سے سمجھے بغیر علاج نہ کیجئے۔)

ہڈّیوں سے علاج کے مَدَنی پھول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہڈّیاں بھی اللہ پاک کی نعمت ہیں اور ان میں غِذائیت بھی رکھی گئی ہے۔ جو لوگ گھر میں پکانے کیلئے بِغیر ہڈّی کا گوشت ہی خریدتے ہیں وہ اپنے ساتھ ساتھ اہلِ خانہ کو بھی اللہ پاک کی ایک نعمت سے محروم کرتے ہیں۔ یقیناً اللہُ غفّار نے کوئی چیز بے کار نہیں بنائی۔ ہڈّیاں غذا کے ساتھ ساتھ دوا کا کام بھی دیتی ہیں۔ اَطِبّا بعض مریضوں کو ہڈّیوں کی یخنی پینے کا مشورہ دیتے ہیں۔ آپ نے بھی بارہا ہڈیوں کی یخنی پی ہو گی۔

www.dawateislami.net

البتّہ خالِص بوٹی کا سوپ کبھی نہیں پیا ہو گا! ہڈّیاں بہت اَہَم ہیں، طِبّی طریقے پر ہڈّیوں سے حاصِل شدہ عَرَق کے انجکشن بھی مریضوں کو لگائے جاتے ہیں۔ جس کو ہر چوتھے دِن بخار آتا ہو اسے گائے کے سینگ پیس کر کھانے میں ملا کر کِھلانے سے بِاِذْنِ اللّٰہ (یعنی اللہ پاک کے حکم سے) شِفا حاصِل ہو جاتی ہے۔ (حیاۃ الحیوان الکبریٰ، 1/219)

نہ ہو آرام جس بیمار کو سارے زمانے سے
اُٹھا لے جائے تھوڑی خاک اُن کے آستانے سے
نہ پہنچے اُن کے قدموں تک نہ کچھ حُسنِ عمل ہی ہے
حَسَن کیا پوچھتے ہو ہم گئے گزرے زمانے سے

(ذوقِ نعت، ص214، 215)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فہرس

دُرودِ پاک کی فضیلت	1	بارگاہِ رسالت میں بُخار کی حاضری	9
بُخار کسے کہتے ہیں	2	انتقال شریف سے پہلے بخار کی حاضری	10
سب سے پہلے بُخار کس کو ہوا؟	2	مرضِ مبارک کی کیفیت	11
بُخار ہونے کی ایک وجہ	3	7 مشکوں کی حِکمت	12
گُناہوں کی بیماری	3	سات کا عَدد	12
گُناہ سے بڑھ کر کون سی بیماری ہے؟	4	عاشقِ اکبر کی مرض شریف میں مشابہت	13
حدیثِ پاک پڑھانے سے شفا مل جاتی	6	تعویذ کی برکت	14
کیا کبھی بیمار نہ ہونا اچھی بات ہے؟	7	ایک دِن بُخار چھپانے کی فضیلت	15
مُبارک اَمراض	7	موت کے تین قاصد	15
40 دن میں بیماری نہ آئے تو؟	7	بُخار کے 11 رُوحانی علاج	18
اللہ والوں کی شان	8	ہڈّیوں سے علاج کے مَدَنی پھول	20

www.dawateislami.net

بخار کو بُرا نہ کہو

اللہ پاک کے آخری نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم حضرت اُمِّ سائب رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے۔ فرمایا: تمہیں کیا ہو گیا ہے جو کانپ رہی ہو؟ عرض کی: بخار آگیا ہے، اللہ اس میں برکت نہ کرے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: بخار کو بُرا نہ کہو کہ یہ تو آدمی کی خطاؤں کو اس طرح دور کرتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کو۔ (مسلم، ص1068، حدیث:6570)

978-969-722-257-5
01082260

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net